اردن: مشنری نرسوں کو ملکہ کا انعام

دو مشنری نرسیں سسٹر انٹونین مولون اور سسٹر گیرارڈا کوسیلی، نرسوں اور دائیوں کے اس گروپ سے تعلق رکھتی ہیں جنہیں مملکت میں طویل عرصے تک جانفشانی سے خدمات سرانجام دینے پر ملکہ اردن کی جانب سے انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب انعامات میں وزیر صحت مسٹر ضحائی مالتحس نے کہا کہ نرسنگ، معاشرے میں صحت سے متعلق سب سے بڑی خدمت ہے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اردن میں نرسوں کی تربیت کس طرح کی جاتی ہے۔ نرسنگ کے چھ کالج موجود ہیں۔ جن میں سالانہ 450 کوالیفائیڈ نرسیں تیار کی جاتی ہیں اور اگلے سال توقع ہے کہ یہاں 550 نرسیں اپنی تربیت مکمل کریں گی۔ اس اضافے کے باوجود اردن کو مزید نرسوں کی ضرورت ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران نرسوں کی تعداد میں 185 فیصد اضافہ ہوا۔ اور دائیوں میں .17 فیصد۔ اور اس وقت تربیت یافتہ نرسوں کی کل تعداد 2121 ہے۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ اردن کے نرسنگ ہومز اور ہسپتالوں میں ملازم نرسنگ پیشہ افراد میں سے 25 فیصد اردن کے شہری نہیں ہیں۔

(رپورٹ۔ انٹرنیشنل فائڈز سروس)

ایشیا

انڈونیشیا: بشپ بین المذاہب مکالمے کے خواہش مند ہیں

1974ء میں منعقدہ فیڈریشن آف ایشین بشپ کانفرنس کے پہلے اجلاس میں ایشیائی بشپوں نے اس امر پر اتفاق کیا تھا کہ ایشیا میں واقع ہونے کی بنا پر چرچ کو دوسرے مذاہب اور ایشیا میں کثیر التعداد غریبوں کے ساتھ مکالمہ شروع کرنا چاہیے۔ اس فیصلے کے پیش نظر 21 سے 27 اکتوبر تک جکارتہ کے جنوب میں 125 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیڈریشن آف ایشین بشپ کانفرنس کے "آفس آف اکومینیکل اینڈ انٹر ریلجس افیئرز" (اوای آئی اے) اور "آفس فار ہیومن ڈویلپمنٹ" کے ساتھ ایشین نیشنل ڈیپارٹمنٹس نے شرکت کی۔ 1974ء سے اوایچ ڈی نے سات " بسا" (بی آئی ایس اے) اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد مطالعہ اور سماجی معاملات میں چرچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جبکہ "اوایئیا" (اوای آئی اے) نے بیرا (بی آئی آر اے) کے تیرہ اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد کیتھولکوں اور دوسرے مذاہب والوں کے درمیان مکالمے کو پروان چڑھانا تھا۔ اجلاس میں کمبوڈیا، انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ کے نمائندوں کے علاوہ آٹھ بشپوں " پونٹیفیکل کونسل فار انٹر ریلجس ڈائیلاگ " کی طرف سے

آرچ بشپ وہ ٹی کن کا ایک نمائندہ اور چار ایف اے بی سی کے نمائندے شریک ہوئے۔

عبدالرحمن وحید (مسلم) نکوکانا (پروٹسٹنٹ) اور محترم فیزل وسالو (بودھ) کو دعوت دی گئی کہ وہ تعاون برائے انسانی ترقی کے موضوع پر اپنے مذاہب کے نقطہ نظرے خیالات کا اظہار کریں۔ قومی کمیشنوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی انسانی ترقی اور بین المذاہب مکالمہ جاتی کمیشنوں کے درمیان تعلقات اور تعاون کو مزید بڑھایا جائے اور یہ کہ سہولتیں بہم پہنچانے والوں کے لیے ایک تعلیمی پروگرام بنایا جائے۔ جو سماجی کاموں اور بین المذاہب مکالمے کے لیے ان کی تربیت کا حصہ ہو۔

انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام میں انسانی ترقی کے سماجی، تہذیبی اور دوسرے پہلوؤں کا تجزیہ، دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ کام کرنے والوں میں مکالمت کا فروغ، سماجی معاملات میں بڑھتی ہوئی ذمہ داری اور عمیق تر روحانیت کے لیے مذہبی بصیرت وادراک میں اضافہ میں شامل کیا جائے۔ علاوہ ازیں دوسرے مذاہب کے فہم وبصیرت کے مطابق باطنی استغراق اور غور وفکرے متعلق مواد کو بہتر بنایا جائے تاکہ بین المذاہب مکالمے اور سماجی کاموں کے لیے بشپوں، عام لوگوں، مذاہب اور مبلغین کی واقفیت اور مواقع میں اضافہ ہوسکے اور اسکے ساتھ بین المذاہب مکالمے کے لیے تحریری راہنما اصول اور معلومات تیار کی جائیں۔

انہوں نے سفارش کی کہ قومی کمیشنوں کو مشترکہ سیاسی دینیات مرتب کرنی چاہیے۔ جس میں سماجی ترقی سے متعلق سرگرمیوں کے اعدادوشمار اور مذہبی وتہذیبی اقدار کی تفصیل مہیا کی جائیں اور انہیں استعمال کیا جائے۔ غرباء کے ساتھ کام کرنے والوں نے بتایا کہ وہ اپنے کام کو لوگوں کے مذہبی عقائدسے ہم آہنگ کرنا چاہتے ہیں۔ بین المذاہب مکالمے میں منہمک افراد نے کہا کہ غریبوں، محروموں، پسماندہ طبقوں معذوروں اور غیر مراعات یافتہ لوگوں کی بہبود وفلاح میں سرگرم عمل مختلف مذاہب کے لوگوں کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دیہاتوں کی سطح پر کام کو پھیلا جائے۔ (کیتھولک نیوز کی رپورٹ)

افریقہ

چاڈ: رومن کیتھولک چرچ میں نیا جوش وخروش

چاڈ خشکی میں گھرا ہوا وسیع وعریض ملک ہے۔ جس کا 1284 کلومیٹر کا علاقہ فرانس، سپین اور اٹلی تینوں ملکوں کے رقبے کے برابر بنتا ہے اور یہ لیبیا، سوڈان وسطی کا فریقہ کیمرون، نائجیریا اور نائجر کے درمیان واقع ہے۔ یہ رقبہ بہت بڑے نیم صحرائی میدان کی صورت میں ہے۔ یہ میدان شمال میں کوہستان تک بلند ہوتا چلاگیا ہے اور مشرق کی طرف چاڈ جھیل کے علاقے تک پھیلا ہوا ہے۔ دریا چاڈ نے اس ملک کو دومعینہ خطوں میں تقسیم کررکھا ہے۔ شمال میں تقریباً